www.KitaboSunnat.com

ٹوٹا ہوا پتھر

لال قلعہ (دہلی) کی سیر کرنے والا جب اس کی بلند و بالا عمارتوں سے گزر کر "میوزیم" میں پہنچتا ہے تو جو چیزیں اسے دیکھنے کو ملتی ہیں ان میں سے ایک وہ ٹوٹا ہوا پتھر بھی ہے جو ایک کونے میں رکھا ہوا ہے۔

اس پتھر پر کسی "خاص محل" کا قطعہ تاریخ کندہ ہے جو ۱۶۴۲ء میں مغل شہنشاہ نے بنوایا تھا۔ مگر یہ خاص محل آج موجود نہیں ہے۔ البتہ یہ پتھر دہلی کے پرانے قلعے میں پڑا ہوا پایا گیا تھا۔ وہاں سے اٹھا کر لال قلعہ کے میوزیم میں رکھ دیا گیا۔

اس ٹوٹے ہوئے پتھر پر جو فارسی قطعہ درج ہے اس کا ایک مصرعہ یہ ہے۔

ہمیشہ باد بزیر سپہر بو قلموں

یعنی "خاص محل" تعمیر کرنے والے بادشاہ کی سلطنت آسمان کے نیچے ہمیشہ قائم رہے مگر آج نہ وہ بادشاہ ہے اور نہ وہ خاص محل۔ صرف ایک ٹوٹا ہوا پتھر اس بات کی یادگار کے طور پر باقی ہے کہ تین سو برس پہلے کسی بادشاہ نے ایک ایسا محل بنوایا تھا

جب بھی کسی کو زمین پر سلطنت حاصل ہوئی ہے تو اس نے یہی سمجھا کہ وہ ہمیشہ اس دنیا کا حکمران رہے گا مگر زمانے نے کبھی کسی بادشاہ کے اس خیال کی تائید نہیں کی۔ مگر حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اگلا حکمران جو پچھلے حکمران کے "ٹوٹے ہوئے پتھر" کو لے کر میوزیم میں رکھتا ہے۔ وہ دوبارہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ اس کی حکومت ہمیشہ زمین پر باقی رہے گی۔

مانع حمل ادویہ کے بُرے اثرات

کیلیفورنیا کے ایک ڈاکٹر نے جو امریکن کینسر سوسائٹی کے ڈائریکٹر بھی ہیں۔ ان (مانع حمل) گولیوں کے مزید پہلوی اثرات (SIDE EFFECTS) کا سراغ لگایا ہے۔ یہ اثرات اس قسم کے ہیں کہ ہر اس عورت کو جو ان گولیوں کا استعمال کرتی ہے۔ ان اثرات پر سنجیدگی کے ساتھ توجہ دینی چاہیے۔ خواہ ماہر امراض نسوانی اس کو کتنا ہی یقین دلائے کہ ان کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ